Date: 16.10.24 حنا اشرف Day: ______

# عصر حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل اور اسلام کی روشنی میں ان کا حل۔

## آؤٹ لائن

(i) تعارف
(ii) اندرونی مسائل
(iii) بیرونی مسائل
(vi) مسائل کا حل

## تعارف:

عالم اسلام 57 اسلامی ممالک پر مشتمل ہے۔ جس کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے گویا کہ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کے تمام براعظموں میں آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مادی و روحانی ضروریات پوری کرنے کے لیے انھیں بے شمار انعامات اور وسائل سے نوازا ہے۔ قرآن مجید اور اسوۂ حسنہ کی شکل میں مسلمانوں کی روحانی ضروریات کو پورا کیا ہے جس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بے شمار مادی وسائل سے نوازا ہے۔ اسلامی دنیا زرعی پیداوار، قیمتی معدنیات اور معاشی دولت سے مالا مال ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے دنیا

Date: ________ Day: ________

دنیا کے اہم ترین ممالک ان کے پاس ہیں۔ وہ
دنیا کے انتہائی اہم زمینی ، سمندری اور ہوائی
راستوں کے مالک ہیں۔ وہ اپنے وسائل کو نہ
تو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قابل ہیں اور نہ ہی
جدید دور میں کوئی مؤثر کردار ادا کرنے کے لائق ہیں۔
موجودہ دور میں اُمتِ مسلمہ بہت سارے اندرونی
اور بیرونی مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ مسلم اُمہ کے
مسائل درج ذیل ہیں۔

## اُمتِ مسلمہ کے اندرونی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو درج ذیل اندرونی مسائل درپیش
ہیں۔

(i) امنِ عامہ کا مسئلہ
(ii) غربت و بے روزگاری کا مسئلہ
(iii) شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتحال
(iv) عورتوں پر تشدد
(v) فرقہ واریت
(vi) فکری انتشار
(vii) تعلیم کی کمی
(viii) لسانی اور علاقائی عصبیت
(ix) اخلاقی بے راہ روی
(x) فکری جمود ، اجتہاد کا نہ ہونا

ان مسائل کی وضاحت درج ذیل پیش کی جاتی ہے۔



CamScanner

Date: ________ Day: ________

### امن عامہ کا مسئلہ:

اس وقت پوری دنیا بالعموم اور پاکستان
بالخصوص امن عامہ کے مسئلے سے دوچار ہے۔
قتل و غارت گری، ڈاکہ زنی، چوری، بم
دھماکے، دہشت گردی، انتہا پسندی
اور عورتوں پر تشدد جیسے بے شمار مسائل
میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

Add and highlight references/examples against these arguments

### غربت و بے روزگاری کا مسئلہ:

اس وقت تیل کی دولت
سے مالا مال ممالک کے علاوہ باقی مسلم ممالک
کو دیکھا جائے تو وہ شدید ترین معاشی بحران
سے دوچار ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان بھی
ان میں شامل ہے۔ آئے روز لوگ خودکشیاں
کر رہے ہیں، پیشہ ور ڈاکو جنم لے رہے ہیں
اور ہنرمند افراد ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

### شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتحال:

انسانی حقوق کے اعتبار سے
دیکھا جائے مسلم ممالک صف اول کے ممالک
قرار نہیں دیے جا سکتے۔ چند ممالک جہاں
جمہوریت ہے ان کو چھوڑ کر بہت سارے ایسے

Date: ________ Day: ________

ممالک ہیں جہاں بادشاہِ وقت کے حوالے سے بات
کرنا بھی جرم سمجھا جاتا ہے۔ تیونس، مصر،
بحرین اور لیبیا کے حالیہ احتجاجی سلسلوں میں
کچھ صورتحال کمی آئی ہے لیکن یہ عارضی آزادیاں
ہیں۔ ابلاغِ عامہ کے ذرائع پر پابندی ہے وہ
یک طرفہ تصویر دکھانے کے مجاز ہیں

## عورتوں پر تشدد:

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق
دیئے ہیں افسوس ہے کہ مسلم حکومتیں
آج تک وہ حقوق مہیا کرنے میں ناکام
رہی ہیں۔ خواہ وہ وراثت میں حق کی
بات ہو یا تعلیم حاصل کرنے کی بُری طرح
ان حقوق کی پامالی کی جا رہی ہے۔ عزت
کے نام پر قتل کرنا بہت عام ہو گیا ہے۔
بدقسمتی پاکستان میں ایسے جرائم بہت زیادہ
بڑھ چکے ہیں۔ عورتوں کی حفاظت نہ تو
گھروں میں بلکہ باہر بھی غیر یقینی ہوتی
جا رہی ہے۔ اس کے برعکس دیکھا جائے تو
مغربی ممالک میں عورتوں کے حقوق پر بہت
زور دیا جاتا ہے اور ان پر قانون سازی بھی کی
جاتی ہے۔ پاکستان سمیت بہت سارے اسلامی

Date: ______ Day: ______

ممالک کو اس سلسلے میں سخت اور عملی قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے۔

**فرقہ واریت:**

مسلم دنیا اس وقت شدید فرقہ واریت کا شکار ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں شیعہ بلاک کے مقابلے میں سنی بلاک بنانا اور سنی بلاک کے مقابلے میں شیعہ بلاک تشکیل دینا اور پھر ان کو ہوا دینا یہ سامراجی قوتوں کا روز کا مشغلہ ہے۔ عراق، ایران جنگ ایک مثال کے طور پر موجود ہے۔ پاکستان میں بھی غیر ممالک ایسے گروہوں کو فنڈز اور ہتھیار مہیا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان میں امن کی صورتحال بگڑ رہی ہے۔

**فکری انتشار:**

مسلم دنیا فکری انتشار کا بھی شکار ہے۔ سیاسی نظام ہو یا معاشی نظام، شہری حقوق ہوں یا غیر مسلموں کے حقوق ہوں ان میں حکومتوں کو ایک مضبوط نظام بنانے میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔

Date:________ Day:________

## تعلیم کی کمی:

مسلم ریاستیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں بالخصوص اور فنی علوم میں بالعموم بہت پیچھے رہ چکی ہے۔ پاکستان میں آج شرح خواندگی صرف 62% ہے جبکہ بہت سارے غیر مسلم ممالک سائنس ٹیکنالوجی میں بہت آگے جا چکے ہیں۔ اگر ہم اپنے ہمسایہ ملک بھارت کی بات کریں تو وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں دنیا میں واضح مقام حاصل کر چکا ہے۔

## لسانی اور علاقائی عصبیت:

زبان اور علاقے کے حوالے سے مسلم ممالک میں کئی حوالوں سے عصبیت موجود ہے۔ عرب اور ایرانی نیشنلزم کا نعرہ آج بھی سننے کو ملتا ہے۔ ایران اور سعودی عرب کی جنگ نے بھی اس میں اضافہ کیا ہے۔

## اخلاقی بے راہروی:

جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ نیو ورلڈ آرڈر بنانے کے قابل ہوتی ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے مسلم ممالک میں جھوٹ یا بددیانتی یا جنسی بے راہروی اور جنسی تشدد

جیسے بڑے اخلاق نہ صرف پیدا ہو چکے ہیں بلکہ
آہستہ آہستہ معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ
رہے ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے بین الاقوامی
سطح پر ان کی بہت بڑی تصویر بن رہی۔

## فکری جمود، اجتہاد کا نہ ہونا

قرآن و حدیث سے حاصل شدہ آراء
کو فقہی مرتب کیا جاتا ہے۔ لیکن حالات اور وقت کے
تقاضوں کے پیش نظر ان آراء کو جانچنے اور دوبارہ
پرکھنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن جہاں پر پاکستان
میں قومی سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے یا او آئی
سی کے پلیٹ فارم سے جس قدر کام کرنے کی
ضرورت ہے ایسا نہیں ہو رہا۔ جدہ میں او آئی سی
کے پلیٹ فارم سے اسلامی فقہ کے حوالے سے ایک دائرہ
موجود ہے وہ بھی ناکافی ہے کیونکہ اس کا دائرہ کار
بہت محدود ہے۔

## اُمت مسلمہ کے بیرونی مسائل:

اُمت مسلمہ کو درپیش مسائل کو مندرجہ
ذیل بیان کیا گیا ہے۔

(i) مغربی تہذیبی یلغار
(ii) مسلمان ریاستوں کو داخلی طور پر منتشر کرنا
(iii) شعائر اسلام کا مذاق

Date: ______ Day: ______

(vi) مغرب کے عدل و انصاف کے دہرے معیار
(vii) عالمگیریت: نو آبادیت کی شکلیں

## مغربی تہذیبی یلغار:

مغرب اپنی تہذیب و ثقافت کو بالعموم باقی دنیا اور بالخصوص مسلم دنیا پر نافذ کرنے کا خواہش مند ہے اس حوالے سے سرمایہ بھی خرچ کیا جا رہا ہے۔ جب کوئی تہذیب سرمایہ کے زور پر مسلط کی جاتی ہے تو دوسری تہذیبوں کو اس سے بہت نقصان پہنچتا ہے۔ عالم اسلام کے مسائل میں سے مغربی تہذیبی یلغار ایک نہایت سنگین مسئلہ ہے۔

## مسلمان ریاستوں کو داخلی طور پر منتشر کرنا:

مغرب اپنی مختلف ایجنسیوں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف مسلم ممالک میں کئی طریقوں سے کام کر رہا ہے۔ اور بنیادی مقصد مسلم ممالک کو اتنا کمزور کرنا ہے کہ کوئی بھی ملک ان کی اجارہ داری کو نقصان نہ پہنچا سکے۔

## شعائر اسلام کا مذاق:

مسلمان آپ ﷺ کی عزت و آبرو پر اپنا سب کچھ نچھاور کرنا عین ایمان گردانتے ہیں۔ لیکن غیر مسلم

Date: ______ Day: ______

ممالک ایسے اعمال کرتے ہیں جن سے مسلمانوں کو احساسات کو چوٹ پہنچتی ہے۔ بہت سارے ممالک میں نبی کریمؐ کی بے حرمتی کی جاتی ہے۔ قرآن مجید کو جلا دیا جاتا ہے۔ ۲۰ مارچ ۲۰۱۱ء میں ٹیری جونز نے ایک گرجے میں (نعوذباللہ) قرآن مجید کو جلایا۔ جولائی ۲۰۱۲ء میں سام باصل ایک امریکی نے نعوذباللہ ایک گستاخانہ فلم بنائی جس پر اسلامی ممالک نے شدید مذمت کا اظہار کیا۔ یہ سب کر کے غیر مسلم ممالک مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں۔

**مغرب کے عدل و انصاف کے دوہرے معیار:**

مغرب کا عدل و انصاف غیر مسلم ممالک کے لیے مختلف ~~ہیں~~ اور مسلم ممالک کے لیے مختلف ہے۔ کشمیر کے مسئلہ پر مغرب بھارت کی حمایت کرتا ہے۔ اسی طرح فلسطین اور اسرائیل کا مسئلہ ہو تو اس پر بھی مغرب اسرائیل کے حق میں بات کرتا ہے۔ ان دوہرے معیارات کی وجہ سے بہت سارے مسائل نے جنم لیا ہے۔

**عالمگیریت: نوآبادیت کی شکلیں:**

عالمگیریت سے مراد بین الاقوامی

Date: ______ Day: ______

معاشی سرگرمیوں کی مجموعی طور پر توسیع ہے۔ جس میں بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی سرمایہ کاری، بین الاقوامی نقل مکانی اور ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کا تبادلہ وغیرہ شامل ہیں۔ کچھ مسلمان دانشوروں کا خیال ہے کہ اشیاء اور وسائل کے تبادلے سے مسلمانوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ جب کہ دوسرے اس عمل کے بارے میں شک و شبہ کا اظہار کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ عالمگیریت اس کے موجودہ منظر میں مغرب کو فائدہ دے رہی ہے کیونکہ اس میں قدرتی وسائل کے استعمال سے حاصل شدہ دولت دوسرے ممالک کو منتقل کی جاتی ہے۔

## مسائل کا حل:

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں۔

**(1) اتحاد امت:**

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں جن سے اختلاف کی صورت میں شدید وعید سنائی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو" (آل عمران: 103)

Date: ______ Day: ______

سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

"بے شک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

(الحجرات: 10)

**محاسبہ:**

مسلمانوں کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ وہ اپنی ناکامیوں کی وجہ دوسروں کو نہ گردانیں بلکہ اپنا گریباں جھانکیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ مسلمان خود احتسابی کریں اور اپنے مسائل کی تشخیص کریں اور ان کا عملی حل نکالیں۔

**سائنسی تعلیم اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر توجہ:**

مسلمان جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ چکے ہیں۔ لہٰذا اسلامی ممالک بالخصوص پاکستان کو چاہیئے کہ ایک جدید اور ہمہ گیر نظامِ تعلیم رائج کرے۔

**اجتہاد کی ضرورت:**

مسلم اُمہ اپنی اسلامی شناخت کو

Date: ______ Day: ______

مضبوط کرتے ہوئے اقوامِ عالم میں اپنے لیے بہتر مقام پیدا کر سکتی ہے۔ جدید دور میں ترقی کے لیے نئے طریقوں کو اسلام کے مطابق سمجھنے کے لیے اجتہاد اور تجدید کی ضرورت ہے۔

## مغربی ثقافتی یلغار کے خاتمے کیلئے میڈیا کا کردار:

مسلم حکومتوں سے اپیل ہے کہ معلومات کی حوصلہ افزائی کے لیے مشترکہ انفارمیشن اور مجموعی فیصلوں کے قیام کے لیے بھی شعبوں کو آگے لایا جائے۔ مشترکہ پالیسی کا نفاذ اور مشترکہ اسلامی فنڈز کا بندوبست کیا جائے تاکہ منصوبوں کو کامیاب بنایا جائے۔

## او آئی سی کا موثر کردار:

اسلامی تنظیم کو موجودہ تناظر میں اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مقصد تمام اسلامی ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرکے ہی ممکن ہے۔

## خلاصۂ کلام:

مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق ڈھالنی چاہیئے۔ اسلامی معاشروں میں

Date: ________ Day: ________

اسلامی ضابطہ حیات کو پورے طور پر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ آج مسلمان ایمان کی کمزوری کا شکار ہے اور اللہ کی نصرت کا وعدہ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ مشروط ہے

"تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہو"

(آل عمران: 139)

تمام مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے مسلمانوں کو اسلامی طرزِ حیات کو تمام شعبوں میں جدید تقاضوں کے مطابق شامل کرنے کی ضرورت ہے اسی صورت میں مسلم ممالک کے مسائل کا حل ممکن ہے۔

Improve the references and the paper presentation